سوال

واجب ترک کرنے والے سے دم ساقط نہیں ہوتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دم ساقط ہوجاتا ہے، اس جاہل سے جو حکم نہیں جانتا یا اس شخص سے جو بھول کر واجبات حج میں سے کسی واجب مثلا رات بسر کرنا، رمی کرنا اور بال منڈانا وغیرہ کو ترک کردے یا ضروری ہے کہ دم دیا جائے؟ نیز کیا ممنوعات احرام میں سے کسی کے ارتکاب کی صورت میں بھی دم ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص جاہل ہو یا بھول کر ممنوعات احرام میں سے کسی ممنوع کا ارتکاب کرے تو اس سے تو دم ساقط ہو جاتا ہے، لیکن جو شخص جہالت یا نسیان کے باعث حج یا عمرہ کے واجبات میں سے کسی واجب کو ترک کردے تو اس سے دم ساقط نہیں ہوتا کیونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص حج کے کسی حکم کو ترک کردے یا بھول جائے تو اسے چاہیے کہ وہ خون بہائے، نیز اس حدیث سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے جس میں یہ ہے کہ ایک شخص نے عمرہ کی حالت میں خوشبو سے معطر جبہ پہن لیا تھا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی